سوال نمبر:402 — **جناب احمد کنڈی صاحب، رکن صوبائی اسمبلی**

سوال	جواب
کیاوزیر معدنیات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ	**جواب:**
(الف) آیایہ درست ہے کہ محکمہ معدنیات پر انکے سیل ریٹ کے اوپر فی ٹن رائلٹی وصول کرتا ہے؟	(الف) یہ درست نہیں ہے کہ محکمہ، معدنیات پر صرف سیل ریٹ کے اوپر فی ٹن رائلٹی وصول کرتا ہے۔
(ب) اگر (الف) کاجواب اثبات میں ہے تو (i) محکمہ معدنیات نے رائلٹی کے لئے کونسافار مولا پیمانہ یاکسوٹی مقرر کی ہے جس پر وہ رائلٹی ریٹ فکس کرتے ہیں؟	معدنیات کی پیداوار، طلب، دوسرے صوبوں کے رائلٹی ریٹ اور سیل ریٹ کو مد نظر رکھ کر محکمہ رائلٹی ریٹ مقرر اور وصول کرتا ہے۔
(ii) محکمہ معدنیات خیبر پختونخواہ دیگر صوبوں کی طرح نیشنل منرلز پالیسی 1995 کے پیمانہ کی پیروی کرتا ہے یاانکے رولز میں کوئی اور پیمانہ ہے، اگر ہے توان کی وضاحت کی جائے۔	(ii) چونکہ معدنیات اٹھارویں آئینی ترمیم کے مطابق صوبائی حکومتوں کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں اس وجہ سے ہر صوبے نے اپنی منرل پالیسی / قوانین بنائے ہیں اور صوبہ خیبر پختونخواہ میں KP Mines & Minerals Act, 2017 نافذالعمل ہے۔ اور محکمہ معدنیات اسی پر عمل کرتا ہے۔

ASSISTANT DIRECTOR (ROYALTY)
Directorate General Mines & Mineral
KPK Peshawar.